سوال

(63)التقاء الختان بالختان سے غسل کا واجب ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا التقاء الختان بالختان سے غسل واجب ہو جاتا ہے یا دخول شرط ہے کیونکہ ابن عبدالبر نے الاستذکار میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کو تجاوز جیسے الفاظ سے بھی ذکر کیا ہے اور امام نووی نے مسلم کی شرح میں بھی ایسی ہی بات کہی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے دخول سے غسل واجب ہے التقاء سے نہیں آپ وضاحت فرما دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ الاکبر۔ التقاء ختانین اور مس ختانین والی روایات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں :

''وَالْمُرَادُ بِالْمَسِّ وَالِالْتِقَاءِ الْمُحَاذَاةُ ، وَيُدَلُّ عَلَيْهِ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ بِلَفْظِ : إِذَا جَاوَزَ ۔ وَلَيْسَ الْمُرَادُ بِالْمَسِّ حَقِيقَتَهُ لِأَنَّهُ لَا يُتَصَوَّرُ عِنْدَ غَيْبَةِ الْحَشَفَةِ ، وَلَوْ حَصَلَ الْمَسُّ قَبْلَ الْإِيلَاجِ لَمْ يَجِبِ الْغُسْلُ بِالْإِجْمَاعِ (فتح الباری)

''چھونے اور ملنے سے مراد جماع ہے اور اس پر ترمذی کی روایت دلالت کرتی ہے جب آگے بڑھ جائے کے لفظ سے اور چھونے سے مراد اس کی حقیقت نہیں ہے کیونکہ حشفہ کے غیب ہونے پر اس کا تصور نہیں ہو سکتا اور اگر دخول سے پہلے چھونا حاصل ہو جائے تو بالاجماع غسل واجب نہیں ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

غسل کا بیان ج1ص94

محدث فتویٰ